دسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیۓ جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بروز منگل 25 نومبر 2008

بابت

محکمہ جات

ہائر ایجوکیشن اور سکولز ایجوکیشن

پی پی155لاہور میں موجود سرکاری سکولوں اور عملہ کی تعداد کی تفصیل

31*:میاں نصیر احمد:کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)حلقہ پی پی155لاہور میں موجود سرکاری سکولوں کی تعداد کیا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے ؟

(ب)حلقہ پی پی155لاہور میں موجودہ سرکاری سکولوں میں عملہ کی منظور شدہ تعداد کیا ہے اوراس وقت کیا صورتحال ہے، تفصیل سے آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی18اپریل2008تاریخ ترسیل24اپریل2008)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)

	گرلز	بوائز	کل تعداد
ہائی سکول	01	01	02
مڈل سکول	03	04	07
پرائمری سکول	08	15	23
میزان	12	20	32

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب)

	کل اسامیاں	پرشدہ اسامیاں	خالی اسامیاں
ہائی سکولز	65	58	07
مڈل سکولز	140	132	08
پرائمری سکولز	146	137	09
میزان	351	327	024

مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب29ستمبر2008)

پنجاب یونیورسٹی میں سنڈیکیٹ کے ممبران کی تعداد

34*:میاں نصیر احمد:کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)پنجاب یونیورسٹی میں سنڈیکیٹ کے ممبران کی تعداد کیا ہے،اس وقت موجود ممبران کے نام بتائے جائیں ؟

(ب)پنجاب یونیورسٹی میں سینٹ کے ممبران کی تعداد کیا ہے،اس وقت موجود ممبران کے نام بتائے جائیں ؟

(ج)پنجاب یونیورسٹی میں سنڈیکیٹ اور سینٹ کے ممبران کی اہلیت کی شرائط کیا ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی18اپریل2008 تاریخ ترسیل24اپریل2008)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پنجاب یونیورسٹی، سنڈیکیٹ کے ممبران کی کل تعداد انیس (19) ہے جن میں سے 5 ممبران کے ناموں کی نامزدگی باقی ہے۔ فہرست منسلکہ "الف" ایوان کی میز پر برائے ملاحظہ رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب یونیورسٹی، سینٹ کے ممبران کی کل تعداد 265 ہے اور ناموں کی فہرست "ب" برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب یونیورسٹی میں سنڈیکیٹ اور سینٹ کے ممبران کی اہلیت کی شرائط "ج" برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید یہ کہ پنجاب یونیورسٹی ایکٹ 1973 کی شق (5)(01)25 جو مذکورہ بالا جواب سے متعلق ہے منسلکہ "د" برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2008)

***37 (الف): سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) یکم جنوری 2003 سے آج تک تحصیل چنیوٹ محکمہ تعلیم میں جن افراد کو بھرتی کیا گیا ہے، ان کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، مستقل پتہ اور ڈومی سائل کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) یکم جنوری 2003 سے آج تک تحصیل چنیوٹ محکمہ تعلیم میں جن افراد کو معذور کوٹہ کے تحت بھرتی کیا گیا، ان کے نام، ولدیت، عہدہ، گریڈ، مستقل پتہ اور ڈومی سائل کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) اگر جزو (ب) میں بھرتی کردہ افراد کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا تو میرٹ کی تفصیل میرٹ بنانے کا طریق کار اور میرٹ بنانے والے افسران واہلکاران کے نام، عہدہ، گریڈ اور موجودہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 24 اپریل 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل چنیوٹ محکمہ تعلیم میں 2003 سے آج تک ڈی ای او (ایس ای) آفس نے 300 اور ڈی ای او (ڈبلیو ای ای) آفس نے 329 افراد کو بھرتی کیا، ان کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، مستقل پتہ اور ڈومی سائل کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل چنیوٹ محکمہ تعلیم میں 2003 آج تک جن افراد کو معذور کوٹہ کے تحت بھرتی کیا گیا ان کی تفصیل درج ذیل ہے، ان کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، مستقل پتہ اور ڈومی سائل کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جزو (ب) میں معذور افراد کو گورنمنٹ کی مرتب کردہ پالیسی کے مطابق کا اسامیوں کا 2 فیصد کوٹہ نکال کو ان کو بھرتی کیا گیا ہے، میرٹ کی تفصیل، میرٹ کا طریقہ کار اور میرٹ بنانے والے افسران واہلکاران کے نام، عہدہ، گریڈ اور موجودہ تعیناتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جون 2008)

پنجاب کی یونیورسٹیوں کے سنڈیکیٹس میں ہائی کورٹ کے ججوں کا بطور ممبر نامزدگی سے متعلقہ تفصیلات

*46: رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خاں: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کی یونیورسٹیوں میں سنڈیکیٹس میں ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا جج ممبر ہوتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو پنجاب کی کتنی یونیورسٹیوں میں ہائی کورٹ کے جج سنڈیکیٹ کے ممبر ہیں، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19اپریل 2008 تاریخ ترسیل 26اپریل 2008)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ممبر ہوتا ہے تاہم 3یونیورسٹیوں میں نہیں ہے۔

(ب) صوبہ پنجاب میں کل 12 سرکاری یونیورسٹیاں قائم ہیں ان 12 میں سے 9یونیورسٹیوں میں چیف جسٹس یا ان کا نامزد کردہ جج سنڈیکیٹ کا ممبر ہے، ان یونیورسٹیوں کے نام درج ذیل ہیں:-

1-پنجاب یونیورسٹی لاہور 2-لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور، 3-یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور 4-اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور 5-بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی ملتان 6-فاطمہ جناح یونیورسٹی برائے خواتین راولپنڈی 7-گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور 8-یونیورسٹی آف انجینئر ٹیکنالوجی ٹیکسلا 9-یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور تاہم مندرجہ ذیل 3یونیورسٹیوں میں چیف جسٹس یا ان کا نامزد جج سنڈیکیٹ کا ممبر نہ ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ اسمبلی نے ان یونیورسٹیوں کے قانون (آرڈیننس) میں یہ شق نہیں رکھی۔

1-گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد

2-یونیورسٹی آف سرگودھا

3-یونیورسٹی آف گجرات

(تاریخ وصولی جواب 26جون 2008)

گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک فیض آباد (ضلع اوکاڑہ) میں بنیادی سہولیات کی فراہمی

*39: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی چار دیواری نہ ہے اور نہ ہی اساتذہ اور بچیوں کیلئے کوئی فرنیچر ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکول میں بجلی کی سہولت نہ ہے اور نہ ہی بیٹھنے کا انتظام ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کی عمارت صرف دو کمروں پر مشتمل ہے باتھ روم وغیرہ کا کوئی انتظام نہ ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بالا مسائل کے حل کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18اپریل 2008 تاریخ ترسیل 26اپریل 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی چاردیواری نہ ہے۔جب کہ اساتذہ وطالبات کے لئے فرنیچر ناکافی ہے۔ڈسٹرکٹ پروجیکٹ مینجر کو درخواست کی گئی ہے کہ متعلقہ سکول کا معائنہ کرکے ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی کی میٹنگ میں شامل کرنے سے پہلے اس مسئلہ کو ڈسٹرکٹ سٹیرنگ کمیٹی میں مشاورت کے لئے پیش کیا جائے۔توقع ہے کہ گورنمنٹ محکمہ تعلیم اوکاڑہ کی طرف سے اس مالی سال کے دوران سکول ہذا کو فرنیچر فراہم کردیا جائے گا۔جس سے فرنیچر کی کمی پوری ہوجائے گی۔

(ب) یہ درست ہے کہ مذکورہ سکول میں بجلی کی سہولت میسر نہ ہے۔این ایل سی کی لسٹ میں اس سکول کا نام بجلی کی فراہمی کے لئے شامل کرلیا گیا ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ مذکورہ سکول کی عمارت صرف دو کمروں پر مشتمل ہے۔باتھ روم نہ ہے این ایل سی کے پروگرام کے تحت یہ سہولت ترجیحی بنیادوں پر فراہمی کی جارہی ہے۔

(د) حکومت مذکورہ بالا مسائل کے حل کا ارادہ رکھتی ہے حکومت مذکورہ سکول کو اس سال PESRP کے پروگرام میں شامل کررہی ہے جس کے لئے باقاعدہ تحریری طور پر این ایل سی کو مطلع کردیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 نومبر 2008)</u>

<u>2003-2007 میں صوبہ پنجاب میں یونیورسٹیوں کے قیام کا مسئلہ و دیگر تفصیلات</u>

128*: <u>محترمہ صغیرہ اسلام</u>: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فروغ تعلیم کے لئے صوبہ بھر میں یونیورسٹیاں قائم کی گئی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ میں یونیورسٹیوں کا قیام ضرورت کے مطابق نہیں بلکہ سیاسی بنیادوں پر کیا گیا ہے، جیسا کہ جنوبی پنجاب کی ضرورت کو نظر انداز کرتے ہوئے شمال پنجاب کو ترجیح دی گئی ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو سال 2003-2007 تک صوبہ کے کس کس ضلع میں یونیورسٹی قائم کی گئی، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 28 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 16 مئی 2008)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔جنوبی پنجاب میں علاقہ کی آبادی اور ضرورت کے پیش نظر ڈیرہ غازی خان اور ساہیوال میں بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی کے سب کیمپس قائم کئے گئے ہیں اور اسی طرح رحیم یار خان اور بہاولنگر میں اسلامیہ یونیورسٹی کے سب کیمپس قائم کئے گئے ہیں۔

(ج) 2003-2007 کے دوران پبلک سیکٹر میں صرف یونیورسٹی آف گجرات قائم کی گئی پرائیویٹ سیکٹر میں 6 یونیورسٹیوں اور ایک انسٹی ٹیوٹ کو چارٹر دیا گیا تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 جون 2008)</u>

ضلع رحیم یار خان وگجرات میں 2003 سے 2007 تک سکولز، کالجز کی از سر نو تعمیر کا مسئلہ و دیگر تفصیلات

***124: مخدوم سید احمد محمود:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2003 سے 2007 تک محکمہ نے مختلف اضلاع میں پرائمری، مڈل، ہائی سکولز، انٹر اور ڈگری کالجز کو از سر نو تعمیر اور اپ گریڈ کیا ہے؟

(ب) ضلع رحیم یار خان میں متذکرہ عرصہ کے دوران کتنے پرائمری، مڈل، ہائی سکول اور انٹر، ڈگری کالج تعمیر ہوئے اور کتنے اپ گریڈ ہوئے؟

(ج) متذکرہ عرصہ کے دوران ضلع گجرات میں کتنے پرائمری، مڈل، ہائی سکول اور انٹر، ڈگری کالج تعمیر اور اپ گریڈ ہوئے، ان کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 14 مئی 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ سال 2003 سے 2007 تک محکمہ نے مختلف اضلاع میں پرائمری، مڈل، ہائی سکولز، انٹر اور ڈگری کالجز کو از سر نو تعمیر اور اپ گریڈ کیا ہے۔

(ب) ضلع رحیم یار خان میں 2003 سے 2007 تک محکمہ نے مندرجہ ذیل پرائمری، مڈل، ہائی سکولز، انٹر اور ڈگری کالجز کو اپ گریڈ کیا ہے جب کہ کوئی نئی تعمیر نہیں ہوئی ہے۔

پرائمری	مڈل سکول	ہائی سکولز	انٹر کالجز	ڈگری کالج
0	43	09	04	-

(ج) ضلع گجرات میں 2003 سے 2007 تک 26 مسجد مکتب سے پرائمری، 10 پرائمری سکول سے مڈل اور 8 مڈل سکولز کو بطور ہائی سکول اپ گریڈ کیا گیا ہے جب کہ 5 کالجز از سر نو تعمیر ہوئے اور 3 کالجز کو بطور ڈگری کالج اپ گریڈ کیا گیا ہے۔ جن کے نام ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جون 2008)

2003 تا 2007 کے دوران محکمہ تعلیم شیخوپورہ میں کنٹریکٹ پر بھرتی لیکچرار کی تنخواہ کا مسئلہ

***199: محترمہ صغیرہ اسلام:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ حکومت نے سال 2003-2007 کے دوران محکمہ تعلیم ضلع شیخوپورہ میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر لیکچرار بھرتی کئے تھے، انکی تعداد کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کنٹریکٹ پر بھرتی کئے گئے لیکچرارز کی ماہانہ تنخواہ 6210/ روپے تھی جو کہ پی ٹی سی ٹیچر سے کم ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کنٹریکٹ پالیسی کے مطابق درجہ چہارم کے ملازم جو کہ خواندہ یا مڈل ہیں کی تنخواہ کم از کم پانچ ہزار ہے ؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت لیکچرار جو کہ ماسٹر ڈگری ہولڈر ہیں کی کنٹریکٹ پالیسی پر نظر ثانی کرنے کو تیار ہے، تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 7 مئی 2008 تاریخ ترسیل 19 مئی 2008)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) سال 2003 تا 2007 کے دوران صرف 2005 میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر لیکچرارز کی بھرتی کی گئی، ضلع شیخوپورہ میں بھرتی کئے گئے لیکچرارز کی تعداد 24 ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ 2005 میں لیکچررز کی تنخواہ بڑے شہروں میں 10 ہزار روپے اور چھوٹے شہروں میں 12 ہزار روپے تھی، جب کہ 2008 میں ان کی تنخواہ 17 گریڈ کے برابر کی گئی ہے اور چھوٹے شہروں کے لئے 4 ہزار روپے مزید الاؤنس کر دیا گیا ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ بلکہ درجہ چہارم کے ملازمین کی تنخواہ 6850 روپے ہے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) جیسا کہ جز (ب) میں بیان کیا گیا ہے، کنٹریکٹ پالیسی میں حال ہی میں نظر ثانی کی گئی جس کے مطابق ان کی تنخواہ گریڈ 17 کے برابر ہے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2008)

ضلع رحیم یار خان / گوجرانوالہ میں آج تک تعمیر ہونے سکولز، کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

***171: مخدوم سید احمد محمود:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) ضلع رحیم یار خان میں آج تک کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی گرلز اور بوائز سکول تعمیر ہوئے ؟

(ب) ضلع رحیم یار خان میں آج تک کتنے انٹر اور ڈگری کالج بوائز اور گرلز تعمیر ہوئے، انکی تعداد کیا ہے ؟

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکول گرلز اور بوائز ہیں اور کتنے انٹر اور ڈگری کالج بوائز اور گرلز تعمیر ہوئے اور ان کی تعداد کیا ہے ؟

(د) کیا حکومت نے ان دونوں اضلاع میں سکول اور کالجز آبادی کے تناسب سے قائم کئے ہیں اور اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 5 مئی 2008 تاریخ ترسیل 28 مئی 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع ہذا میں قائم شدہ گرلز اور بوائز سکولوں کی تعداد درج ذیل ہے:-

	پرائمری	مڈل	ہائی سکول	ہائر سیکنڈری سکول	کل تعداد
بوائز	1840	149	116	05	2110
گرلز	1309	159	51	04	1523
میزان	3149	308	167	09	3633

(ب) ضلع رحیم یار خان میں 4 بوائز اور 4 گرلز ڈگری کالجز تعمیر ہوئے ہیں۔

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں پرائمری، مڈل اور ہائی بوائز اور گرلز سکولوں کی تعداد 1902 ہے اور بوائز / گرلز، انٹر / ڈگری کالجز کی تعداد 18 تفصیل کیٹیگری وائز درج ذیل ہے:-

	بوائز سکولز	گرلز سکولز	بوائز کالجز	گرلز کالجز	میزان
پرائمری	719	751	-		1470
مڈل	105	151			256
ہائی	103	73			176
انٹر	-	-	-	1	1
ڈگری	-	-	7	10	17
ٹوٹل	927	975	7	11	1920

(د) ضلع گوجرانوالہ میں سکولوں کی تعداد آبادی کے تناسب سے کم ہے، ان کی وجوہات میں عدم فراہمی زمین اور فنڈز کی کمی سرفہرست ہیں۔ ضلع گوجرانوالہ میں کالجوں کی تعداد آبادی کے تناسب سے کم ہے تاہم حکومت پنجاب کی منظوری سے 2 زنانہ کالجوں کی تعمیر جاری ہے جن کی تکمیل آخری مراحل میں ہے۔

1۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین، کالج روڈ، گوجرانوالہ

2۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، ایمن آباد، گوجرانوالہ

ضلع رحیم یار خان کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تاہم کسی نئے کالج کی تعمیر کے لئے اگر کوئی درخواست موصول ہوئی تو ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (کالجز) رحیم یار خان قواعد وضوابط کے مطابق اس کی فزیبلٹی رپورٹ اپنے محکمہ کو پیش کرے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2008)

گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بہاولنگر کے لئے نئی بس خریدنے کا مسئلہ

***301: محترمہ ثمینہ نوید:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بھاولنگر کے لئے 1986 میں ایک بس خریدی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بس اکثر خراب رہتی ہے جس کی وجہ سے طالبات کو کالج اور گھر جانے میں مشکلات کا سامنا ہے؟

(ج)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ کالج کے لئے نئی بس خریدنے اور پرانی بس کو نیلام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 مئی 2008 تاریخ ترسیل 6 جون 2008)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج برائے خواتین بہاولنگر کے لئے ایک نئی بس 1986 کی بجائے 1982 میں خریدی گئی تھی۔

(ب) یہ درست نہیں ہے کہ مذکورہ بس پرانی ہونے کی وجہ سے خراب رہتی ہے بلکہ جیسے ہی خراب ہوتی ہے مرمت کروالی جاتی ہے اور طالبات کی مشکلات کو دور کر دیا جاتا ہے۔

(ج) گزشتہ سالوں 2004 تا 2008 میں گاڑی کی مرمت کی مد میں مبلغ 150760 روپے خرچ ہوئے ہیں۔اسی طرح 08-2007 میں گاڑی کی مرمت کا کام کروانے کے بعد درست طور پر گاڑی چلتی رہتی ہے اور آئندہ آنے والے سال میں اگر گاڑی کی خرابی کا مسئلہ پیدا ہوا تو نئی گاڑی کی خریداری کے لئے محکمہ خزانہ کو رقم کی فراہمی کے لئے لکھا جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اکتوبر 2008)

2001 میں اضافی تعلیم کے حامل اساتذہ کی انکریمنٹ کا مسئلہ

***200: محترمہ ثمینہ نوید:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ میں بھرتی اساتذہ کو اضافی تعلیم پر سالانہ انکریمنٹ یا اگلے سکیل میں ترقی دی جاتی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 2001 میں اضافی تعلیم کے حامل اساتذہ کو میسر دونوں سہولیات سے یکسر محروم کر دیا گیا؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اضافی تعلیم کے حامل اساتذہ سے 2001 میں چھینی گئی سہولیات بحال کرنے کو تیار ہے، تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 7 مئی 2008 تاریخ ترسیل 17 مئی 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) حکومت پنجاب نے 2007 میں اساتذہ کا ہائر ایجوکیشن الاؤنس بحال کر دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 نومبر 2008)

راولپنڈی، پی پی 14 میں لڑکوں کے لئے نئے ڈگری کالجز بنانے کا پروگرام

***468: راجہ حنیف عباسی ایڈووکیٹ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا راولپنڈی کے حلقہ پی پی 14 میں طلبا کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر نئے ڈگری کالج بنانے کا پروگرام ہے، اگر ہاں تو کتنے اور کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2008 تاریخ ترسیل 21 جون 2008)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

حلقہ پی پی 14 میں گورنمنٹ حشمت علی اسلامیہ انٹر کالج فار بوائز پہلے سے ہی کام کر رہا ہے۔ مذکورہ کالج کو محکمہ اعلیٰ تعلیم، حکومت پنجاب نے اکتوبر 2007 کو اپ گریڈ کر کے ڈگری کالج کا درجہ دے دیا ہے۔

محکمہ اعلیٰ تعلیم حکومت پنجاب کے Criteria کے تحت کالج سے تین کلومیٹر کے فاصلے پر لڑکوں کے مندرجہ ذیل دو کالج پہلے ہی کام کر رہے ہیں۔

1۔ گورنمنٹ کالج فار بوائز سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی طلباء کی تعداد 1788

2۔ گورنمنٹ کالج اصغر مال روڈ راولپنڈی طلباء کی تعداد 3232

لہذا مزید کالج کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2008)

گورنمنٹ پائلٹ ہائی سکول فار بوائز میں سرکاری رہائش گاہوں میں سیوریج کا مسئلہ

***274: محترمہ عارفہ خالد پرویز:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پائلٹ ہائی سکول فار بوائز لاہور میں موجود عملہ کی سرکاری رہائش گاہوں میں سیوریج کے پانی کے نکاس کا مسئلہ ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ کی طرف سے سیوریج کو درست کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2008 تاریخ ترسیل 3 جون 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے کیونکہ سرکاری رہائش گاہوں کا سیوریج ٹھیک کام کر رہا ہے؟

(ب) جواب الف کے جواب میں تفصیل درج ہے سرکاری رہائش گاہوں میں سیوریج کے پانی کی نکاسی کو چیک کر لیا گیا ہے اب وہاں کوئی شکایت نہ ہے؟

(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2008)

ضلع سرگودھا میں انٹرمیڈیٹ و ڈگری کالجز (بوائز و گرلز) کی تعداد و دیگر تفصیلات

***545: جناب ظہیر الدین، چودھری عامر سلطان چیمہ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سرگودھا میں گورنمنٹ انٹرمیڈیٹ کالج برائے (مرد و خواتین) اور گورنمنٹ ڈگری کالجز برائے (مرد و خواتین) کی کل تعداد کیا ہے؟

(ب) مذکورہ کالجوں میں کتنے ایسے ہیں جن میں مستقل بنیادوں پر پرنسپل تعینات نہیں ہیں؟

(ج) ضلع سرگودھا کے مردانہ و خواتین کے کالجز میں سٹاف مطلوبہ تعداد سے بہت کم ہے، حکومت یہ کمی کب تک پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) مذکورہ کالجز میں خالی اسامیوں کی تعداد مع نام اسامی اور گریڈ سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 3 جون 2008 تاریخ ترسیل 26 جون 2008)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) مذکورہ ضلع میں ان کالجز کی تعداد 23 ہے، تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 11 کالجز میں مستقل بنیاد پر پرنسپل تعینات نہ ہیں، تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ ہائر ایجوکیشن نے پی پی ایس سی کو لیکچرار کی خالی اسامیوں پر بھرتی کے لئے ریکوزیشن بھیجی ہوئی ہے۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن برائے بھرتی لیکچرارز انٹرویو کر رہا ہے، جو نہی سفارشات موصول ہوتی ہیں۔ ٹیچنگ کیڈر کی ان خالی اسامیوں کو پر کر دیا جائے گا۔ علاوہ ازیں نان ٹیچنگ اسامیوں پر بھرتی کے لئے محکمہ تعلیم پنجاب نے مجاز اتھارٹی سے نئی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے اجازت لے لی ہے اور Appointing اتھاریٹیز کو احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں۔

(د) خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2008)

گورنمنٹ پائلٹ ہائی سکول فاربوائز میں سرکاری رہائش گاہوں پر سوئی گیس کنکشن کا معاملہ

***275: محترمہ عارفہ خالد پرویز:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پائلٹ ہائی سکول فاربوائز میں موجود عملہ کی سرکاری رہائش گاہوں میں سوئی گیس کے کنکشن نہ ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ تعلیم کی طرف سے سرکاری کوارٹروں میں گیس کے کنکشن لگوانے کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2008 تاریخ ترسیل 3 جون 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ البتہ سکول انتظامیہ کی طرف سے سوئی گیس کنکشن کے لئے درخواست دی ہوئی ہے۔

(ب) جواب "الف" کے جواب میں وضاحت کی گئی ہے، سوئی گیس کنکشن کے لئے درخواست دی گئی ہے اور سکول انتظامیہ ممکنہ کنکشن کے حصول کے لئے اقدامات کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2008)

پنجاب یونیورسٹی میں تحقیقی کام کے فروغ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات

***590: چودھری عامر سلطان چیمہ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حکومت کی ہدایت کے مطابق پنجاب یونیورسٹی میں تحقیقی کام کو فروغ دینے کے لئے کیا اقدامات کئے گئے ہیں اور یونیورسٹی میں تحقیقی کام کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ب) سال 2003 تا 2006 میں یونیورسٹی گرانٹس کمشن (یو جی سی) سے پنجاب یونیورسٹی نے تحقیقی کام کے لئے کتنی میچنگ گرانٹ حاصل کی اور پنجاب یونیورسٹی کے اپنے بجٹ میں سے تحقیقی کام پر کتنی رقم خرچ کی گئی، ایوان کو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 7 جون 2008 تاریخ ترسیل 14 جولائی 2008)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) پنجاب یونیورسٹی میں تحقیقی کام کو فروغ دینے کے لئے درج ذیل اقدامات کئے گئے ہیں۔

1) ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ کو فعال کر دیا گیا ہے اور ہر ماہ اس باڈی کا اجلاس منعقد کیا جاتا ہے تاکہ بحث و تمحیص کے بعد ریسرچ سکالرز کے تحقیقی مقالہ جات کو منظور کیا جائے۔

2) پی ایچ ڈی کے تمام مقالہ جات کو بیرون ملک یورپ و امریکہ کی بہترین درسگاہوں کے پروفیسر صاحبان سے Evaluate کروایا جاتا ہے تاکہ تحقیق کا معیار بہتر بنایا جا سکے۔

3) یونیورسٹی میں اب ایم فل اور پی ایچ ڈی کی ریگولر کلاسز کا اجرا کیا گیا ہے تاکہ ریسرچ سکالرز کل وقت تحقیق پر توجہ دے سکیں۔

4) تحقیقی لیبارٹریوں کا معیار بلند کیا گیا ہے اور انہیں جدید ساز و سامان، کمپیوٹرز، کیمیکل و جدید آلات و مشینوں سے لیس کیا گیا ہے۔

5) اساتذہ، تحقیقی ماہرین، ریسرچ سکالرز و طلباء و طالبات کو ملکی و غیر ملکی کانفرنسوں میں شرکت کے لئے ٹریول گرانٹ کا اجرا کیا گیا ہے۔

6) بیرون ملک اعلیٰ معیار کے تحقیقی مکالمہ جات چھاپنے پر نقد انعام، ریسرچ گرانٹ، حوصلہ افزائی گرانٹ (Incentive Award) اور ٹنیور ٹریک سسٹم کے تحت بہتر تنخواہیں و دیگر مراعات دی جاتی ہیں تاکہ تحقیقی کام کو فروغ دیا جا سکے۔

7) مختلف شعبہ جات، کالجوں اور انسٹی ٹیوٹ کو بین الاقوامی سطح کی سائنس کانفرنس منعقد کرنے کے لئے رقوم / فنڈز فراہم کئے جاتے ہیں۔

8) ایچ ای سی کے تعاون سے ای جرنلز اور ای بک کے نظام کو متعارف کروایا گیا ہے تاکہ ماہرین جدید مغربی علوم سے استفادہ حاصل کر سکیں۔

سال 2008-09 میں پنجاب یونیورسٹی نے تحقیقی کام کے فروغ کے لئے پانچ کروڑ روپے مختص کئے ہیں۔

(ب) یونیورسٹی کے بجٹ میں تحقیقی کام کے لئے مختص کی گئی رقم اور ہائرایجوکیشن کمیشن سے ملنے والی میچنگ گرانٹس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

2002-03

میچنگ گرانٹ ایچ ای سی	21.400 ملین روپے
پنجاب یونیورسٹی کا خرچ	12.264 ملین روپے
کل خرچ	13.664 ملین روپے

2003-04

میچنگ گرانٹ ایچ ای سی	3.000 ملین روپے
پنجاب یونیورسٹی کا خرچ	8.343 ملین روپے
کل خرچ	11.343 ملین روپے

2004-05

میچنگ گرانٹ ایچ ای سی	3.000 ملین روپے
پنجاب یونیورسٹی کا خرچ	9.208 ملین روپے
کل خرچ	12.208 ملین روپے

2005-06

میچنگ گرانٹ ایچ ای سی	4.000 ملین روپے
پنجاب یونیورسٹی کا خرچ	11.030 ملین روپے
کل خرچ	15.30 ملین روپے

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2008)

نجی تعلیمی اداروں کی جانچ پڑتال کے لئے ریگولیٹری اتھارٹی کا قیام ودیگر معاملات

*342: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نجی شعبہ میں قائم تعلیمی اداروں کے معاملات کی جانچ پڑتال کے لئے علیحدہ سے ریگولیٹری اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا جائے گا؟

(ب) کیا حکومت نجی سکولوں اور کالجوں کی بڑھتی ہوئی فیسوں اور دوسری فروعی مدات فنڈز میں والدین سے رقم ہتھیانے کے سلسلہ کو روکنے اور ان نجی تعلیمی اداروں میں بچوں کے لئے مالکان کی طرف سے سہولتیں فراہم کرانے کے لئے اقدامات اٹھانے پر غور کر رہی ہے ؟

(ج) حکومت سرکاری تعلیمی معیار کو بہتر کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تاکہ عام لوگ تعلیمی مافیا کے چنگل سے نجات حاصل کر سکیں ؟

(د) کیا حکومت سرکاری تعلیمی اداروں کے علمی معیار کو بہتر بنانے کے لئے اساتذہ کی تربیت اور انہیں بہتر معاوضہ ادا کرنے کی تجویز پر غور کرنے کے لئے تیار ہے ؟

(تاریخ وصولی 21 مئی 2008 تاریخ ترسیل 6 جون 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) نجی شعبہ میں قائم تعلیمی اداروں کے معاملات کی جانچ پڑتال کے لئے پہلے سے ہی قوانین موجود ہیں۔ مثلاً رجسٹریشن آرڈیننس 1984 کے تحت نجی تعلیمی اداروں کو رجسٹرڈ کرنے کے لئے قواعد وضوابط اور شرائط موجود ہیں۔ جنہیں پیش نظر رکھا جاتا ہے۔ ان تمام قوانین کے ذریعہ نجی تعلیمی اداروں کے معاملات کی جانچ پڑتال بخوبی عمل میں لائی جارہی ہے۔ لہذا علیٰحدہ سے کسی ریگولیٹری اتھارٹی کے قیام کی ضرورت نہیں ہے۔

(ب) مذکورہ بالا قوانین کے تحت حکومت نجی تعلیمی اداروں کے مالکان کو طلبا کے لئے سہولتیں فراہم کرنے کا پابند ہوتی ہے اور انہیں سہولیات کے مطابق فیس کا معیار بھی مقرر کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی نجی تعلیمی ادارہ مطلوبہ معیار کو برقرار نہ رکھ پائے تو اس کی رجسٹریشن اور منظوری ختم کی جا سکتی ہے۔ حکومت اس بارے میں ضروری اقدامات کر رہی ہے تاکہ نجی تعلیمی اداروں کا معیار بہتر ہو سکے۔

(ج) حکومت سکولوں کو مرحلہ وار کمپیوٹر لیب فرنیچر اور بلڈنگ فراہم کر رہی ہے۔ سکولوں میں حاضری کو یقینی بنانے کے لئے مانیٹرنگ سسٹم شروع کیا گیا ہے۔ سرکاری مدارس میں کتابیں مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ طلبا کے لئے فروغ تعلیم سے یونیفارم، جوتے اور دوسرے سپورٹڈ میٹریل خرید کر دیئے جاتے ہیں اور اساتذہ کی بہترین کارکردگی پر بیسٹ ایوارڈ دیا جاتا ہے۔

(د) اساتذہ کو جدید طرز تعلیم کے مطابق تربیت دی جارہی ہے۔ اساتذہ کی مالی حالت کو بہتر بنانے کے لئے ان کو ٹیچر پیکج دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 نومبر 2008)

پنجاب کے تمام ایجوکیشن بورڈز میں پرچوں کی مارکنگ کا طریق کار و دیگر تفصیلات

***592: جناب محمد محسن خان لغاری:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) پنجاب کے تمام ایجوکیشن بورڈز میں پرچوں کی مارکنگ کے طریق کار کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے تمام ایجوکیشن بورڈز میں سنٹرل مارکنگ کے تحت پرچوں کی چیکنگ بھی کی جاتی ہے، اگر ایسا ہے تو کیا اس طریق کار سے ماہرین تعلیم اور طلبا مطمئن ہیں، کیا حکومت موجودہ دور کے ماڈرن تقاضوں کے مطابق پرچوں کی مارکنگ اور سنٹرل مارکنگ کے موجودہ طریق کار کا مثبت اور قابل عمل اصلاحات متعارف کرانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بورڈز کے پرچوں کی مارکنگ ایک مخصوص مدت کے دوران کی جاتی ہے یہ عرصہ کتنا ہوتا ہے اور کیا اس عرصہ کے دوران پرچوں کی مارکنگ احسن طریقہ سے ہو جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 7 جون 2008 تاریخ ترسیل 16 جون 2008)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پنجاب کے تمام ایجوکیشن بورڈز میں سنٹرلائزڈ مارکنگ کے تحت پرچوں کی مارکنگ کی جاتی ہے، میٹرک کے امتحان کی مارکنگ ہر بورڈ فرضی رول نمبروں کے تحت ضلعی سطح پر مختلف سنٹروں میں کرواتا ہے جبکہ انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں آرٹس کے طلبا کی جوابی کاپیوں کی مارکنگ بھی فرضی رول نمبرز کے تحت متعلقہ ہر بورڈ اپنی نگرانی میں ضلعی سطح پر سنٹرلائزڈ مارکنگ سنٹروں میں کرواتا ہے، جب کہ سائنس کے طلبا کے تمام مضامین کی مارکنگ ایکسچینج پروگرام کے تحت دوسرے بورڈز کی زیر نگرانی کروائی جاتی ہے۔

(ب) درست ہے۔ پنجاب کے تمام ایجوکیشن بورڈز میں سنٹرل مارکنگ کے تحت پرچوں کی چیکنگ کی جاتی ہے اس طریق کار کے متعلق تاحال ماہرین تعلیم اور طلبا کی طرف سے کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی، حکومت اس سلسلہ میں جائزہ لے رہی ہے کہ امتحانی عمل کو مزید بہتر بنایا جائے۔

(ج) درست ہے۔ بورڈز کے تمام پرچوں کی مارکنگ ایک مقررہ مدت کے دوران کی جاتی ہے، جس کا تعین پنجاب بورڈز کمیٹی آف چیئرمین کرتی ہے اور نتیجہ کی اشاعت بھی ایک ہی روز کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2008)

لاہور۔ گڑھی شاہو تا شالیمار باغ میں قائم غیر قانونی طور پر چلنے والے سکولز کی تفصیلات

***366: محترمہ راحیلہ خادم حسین:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) جی ٹی روڈ گڑھی شاہو پل تا شالیمار باغ لاہور پر واقع کتنے ایسے سکولز ہیں جو غیر رجسٹرڈ ہیں اور کئی سالوں سے غیر قانونی طور پر چل رہے ہیں؟

(ب) کیا مذکورہ سکولز کی فیسوں کی حدود کا تعین کیا گیا ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ پرائیویٹ سکولز چار پانچ ہزار روپے تک فیس وصول کر رہے ہیں کیا ان کو کنٹرول کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے؟

(د) مذکورہ علاقہ میں چلنے والے غیر قانونی سکولز، انکے نام اور جو فیس فی بچہ فی کلاس وصول کر رہے ہیں، اس سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ہ) جو آفیسر زان تمام بے قاعدگیوں کے ذمہ دار ہیں، کیا حکومت ان کے خلاف کارروائی کرنے کو تیار ہے، اگر نہیں تو اسکی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 مئی 2008 تاریخ ترسیل 12 جون 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ٹی روڈ گڑھی شاہو پل تا شالیمار باغ میں کل 6 سکول غیر رجسٹرڈ ہیں۔ جنہیں رجسٹریشن کروانے کے لئے ہدایت کر دی گئی ہے رجسٹریشن نہ کروانے کی صورت میں سکول بند کرنے کے لئے قانونی کارروائی کی جائے گی۔ پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز پروموشن اینڈ ریگولیشن رولز 1984 کی شق نمبر (11)2 کے تحت ذاتی شنوائی کے نوٹس جاری کر دیئے گئے ہیں۔ جن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید کارروائی ذاتی شنوائی کے بعد عمل میں لائی جائے گی۔

(ب) پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشن انسٹی ٹیوشنز پروموشن اینڈ ریگولیشن رولز 1984 کی شق نمبر (iii)12 کے تحت فیسوں کی حدود کا تعین کیا جا سکتا۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ مذکورہ 6 غیر رجسٹرڈ سکول 4000 یا 5000 روپے فیس وصول نہ کر رہے ہیں۔

(د) مذکورہ علاقے میں کل 6 سکول غیر رجسٹرڈ ہیں، ان کے نام اور جو فیس فی بچہ فی کلاس وصول کر رہے ہیں، اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) کوئی آفیسر اگر کسی بھی طرح کی بے قاعدگی کا مرتکب ہونے کی صورت میں نشاندہی پر محکمہ ان کے خلاف کارروائی کرے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 نومبر 2008)

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اور سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے اکاؤنٹ کی تبدیلی کا معاملہ

***604: محترمہ رفعت سلطانہ ڈار:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کا بنک اکاؤنٹ تبدیل کر دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ اکاؤنٹ پہلے کسی اور بنک میں تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بنک اکاؤنٹ کی تبدیلی چند مفاد پرست عناصر کے ذاتی ایماء پر کی گئی؟

(د) اگر جزوہائے بالا کے جواب اثبات میں ہیں تو بنک اکاؤنٹ تبدیل کرنے کی وجہ بیان کی جائے دونوں بنک اکاؤنٹس کے نمبر اور اکاؤنٹ کھولنے کی تاریخیں نیز اکاؤنٹ تبدیل کرتے وقت بنک بیلنس اور موجودہ بنک میں موجودہ رقم کی مکمل تفصیلات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 7 جون 2008 تاریخ ترسیل 26 جون 2008)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے بنک اکاؤنٹس اور تواریخ اجراء مندرجہ ذیل ہیں:۔

نیشنل بنک آف پاکستان

1۔ اکاؤنٹ نمبر 2-53187 مورخہ 16-05-1992

2۔ اکاؤنٹ نمبر 9-17 (NIDA) مورخہ 10-4-2000

یو بی ایل کوتوالی روڈ:

1۔ اکاؤنٹ نمبر 6-1625-010 مورخہ 13-2-1988

2۔ اکاؤنٹ نمبر 5-120-0001 (یونی سیور) مورخہ 2-3-2002

3۔ اکاؤنٹ نمبر 6-122-0001 (یونی سیور پلس) مورخہ 19-02-2008

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) جواب بحوالہ جزو "ب" غیر متعلقہ ہے۔

(د) جزوہائے بالا "الف" اور "ب" کی روشنی میں غیر متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2008)

لاہور۔ جی ٹی روڈ باغبانپورہ اور سنگھ پورہ پر واقع پرائیویٹ سکولز کی تعداد و دیگر تفصیلات

***400: محترمہ راحیلہ خادم حسین:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) جی ٹی روڈ باغبانپورہ اور سنگھ پورہ لاہور میں کتنے ایسے پرائیویٹ سکولز ہیں جن کی رجسٹریشن ابھی التوا میں ہے اور کیوں نہیں کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یہ غیر رجسٹرڈ سکولز ہزاروں روپے فی بچہ فیس وصول کر رہے ہیں جبکہ ان اداروں کی مناسب بلڈنگ اور لیبارٹری بھی نہ ہے؟

(ج) کیا متعلقہ محکمہ کے آفیسرز نے کبھی ان سکولز میں انسپکشن کی اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) مذکورہ بالا صورت حال کے پیش نظر کیا محکمہ ان غیر قانونی کام کرنے والے سکولز کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2008 تاریخ ترسیل 18 جون 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ٹی روڈ باغبانپورہ اور سنگھ پورہ لاہور میں کسی بھی سکول کی رجسٹریشن کا کیس زیر التوائہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔کیونکہ ایک سروے کے مطابق دو غیر رجسٹرڈ سکول کی فیس زیادہ سے زیادہ 600 روپے فی بچہ ماہانہ ہے۔ جہاں تک بلڈنگ اور لیبارٹری کا تعلق ہے اس کی جانچ پڑتال ادارہ کی رجسٹریشن کے وقت کی جاتی ہے۔ان اداروں کو رجسٹرڈ نہ کروانے کی صورت میں پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز پروموشن اینڈ ریگولیشن رولز 1984 کی شق نمبر (2)11 کے تحت ذاتی شنوائی کے نوٹس جاری کر دیئے گئے ہیں۔جن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) چونکہ یہ ادارے محکمے کے ساتھ رجسٹرڈ نہ ہیں اور نہ ہی انہوں نے رجسٹریشن کے لئے Apply کیا ہے اس لئے انسپکشن نہ کی ہے۔

(د) مذکورہ بالا رجسٹریشن نہ کروانے والے سکولوں کے خلاف پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز پروموشن اینڈ ریگولیشن رولز 1984 کی شق نمبر (2)11 کے تحت ذاتی شنوائی کے نوٹس جاری کر دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 نومبر 2008)

گورنمنٹ کالج برائے خواتین سرائے عالمگیر کی عمارت کی بحالی کا معاملہ

***628: چودھری محمد ارشد:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج برائے خواتین سرائے عالمگیر (گجرات) یکم ستمبر 1999 کو چار کمروں پر مشتمل پرائمری سکول کی عمارت میں ڈگری یونٹ کے طور پر قائم کیا گیا۔جس کا عرصہ تدریس چھ۔سال رکھا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کالج ہذا کی نئی عمارت کی تعمیر 49 کنال 11 مرلہ پر محیط رقبے پر 2003 میں شروع کی گئی، متذکرہ رقبہ محکمہ آبپاشی سے محکمہ تعلیم کو حکومت پنجاب کی جانب سے بذریعہ کھاتہ نمبر 1448/479/476 کے منتقل کیا گیا؟ جونہی

تعمیر شروع ہوئی تو محکمہ تعمیرات کی جانب سے یہ مسئلہ اٹھایا گیا کہ 5-4 کینال رقبے پر علاقہ کے لوگوں نے ناجائز تجاوزات کر لی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کچھ۔لوگوں نے کالج کی چار دیواری کو جبری طور پر مسمار کر دیا ہے، جس کی وجہ سے کالج میں کلاسز جاری رکھنا اب بالکل ناممکن ہو گیا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سالانہ امتحانات 2008 مورخہ 3 جون 2008 سے شروع ہو رہے ہیں؟

(ہ) اگر جزو (الف) تا (د) کے جوابات اثبات میں ہیں تو کیا حکومت چار دیواری کو بحال کرنے اور عمارت کو اپنی اصلی حالت میں لانے کے لئے فوری اقدامات کرنے کے لئے تیار ہے، تاکہ طالبات کی تعلیم متاثر نہ ہو، اگر ایسا ہے تو کب تک اور اگر نہیں تو اس وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 جون 2008 تاریخ ترسیل 14 جولائی 2008)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج برائے خواتین سرائے عالمگیر (گجرات) یکم ستمبر 1999 کو چار کمروں پر مشتمل پرائمری سکول کی عمارت میں ڈگری یونٹ کے طور پر قائم کیا گیا اور چھ۔سال تک اسی بلڈنگ میں کام کرتا رہا ہے۔

(ب) کالج ہذا کی موجودہ بلڈنگ اور گراؤنڈ 45 کنال رقبہ پر محیط ہے۔جب کالج کی عمارت تعمیر ہوئی تو رقبہ بمطابق فرد ملکیت محکمہ مال کھیوٹ کھاتہ نمبر 474/1455 خسرہ نمبر 525/1402، 49 کنال 11 مرلہ محکمہ آبپاشی سے محکمہ تعلیم کو منتقل ہوا، باقی پر قبضہ (encroachment) پہلے سے ہی موجود تھا۔

(ج) یہ بات درست ہے کہ کالج کی عقبی آبادی نے جبری طور پر مشتعل ہجوم نے کالج کی چار دیواری مورخہ 31 مئی 2008 بروز اتوار گرا دی اور اسی دن کالج ہذا کی نئی دیوار 12 فٹ کا راستہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول اور گورنمنٹ کالج برائے خواتین کے درمیان چھوڑ کر تعمیر کر دی، تفصیل درج ذیل ہے دونوں اداروں گورنمنٹ گرلز ہائی سکول اور گورنمنٹ کالج برائے خواتین کے درمیان راستہ بنانے سے کوئی تعلیمی نظام متاثر ہوا ہے نہ کالج کے اندر کسی قسم کی مداخلت ہوئی ہے۔طالبات کے امتحانات اور تعلیم باضابطہ طور پر جاری و ساری ہے۔

(د) سالانہ امتحانات برائے سال 2008 کا انعقاد 03 جون 2008 سے ہوا ہے اور تا حال مکمل ہو چکے ہیں۔

(ہ) جیسا کہ اوپر وضاحت کر دی گئی ہے کہ کالج ہذا کی دیوار گرانے اور نئی تعمیر کرنے سے تعلیمی ماحول پر کوئی ناخوشگوار اثر نہ پڑا ہے۔ البتہ اگر رفاہ عامہ کو دیکھیں تو کالج ہذا کے گردونواح میں ہزاروں افراد پر مشتمل آبادی کی بچیوں کو کالج تک رسائی میں آسانی میسر آئی ہے، کیونکہ ان کو اب متذکرہ دیوار کے درمیان 12 فٹ کا ایک راستہ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2008)

راولپنڈی، حلقہ پی پی 14 میں لڑکے ولڑکیوں کے سکولز کی تعداد و دیگر تفصیل

***472: راجہ حنیف عباسی ایڈووکیٹ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 14 راولپنڈی میں ضلعی حکومت اور محکمہ تعلیم کے بچوں اور بچیوں کے علیٰحدہ علیٰحدہ کل کتنے سکول ہیں؟

(ب) مذکورہ سکولوں میں سٹوڈنٹس اور ٹیچرز کی علیٰحدہ علیٰحدہ تعداد کیا ہے؟

(ج) کیا مذکورہ ہر ایک سکول کی اپنی بلڈنگ ہے یا کرایہ کی؟

(د) جو سکولز کرایہ کی بلڈنگز میں ہیں انکی اپنی بلڈنگز کب تک بنانے کا ارادہ ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2008 تاریخ ترسیل 21 جون 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی14راولپنڈی میں ضلعی حکومت اور محکمہ تعلیم کے بچوں اور بچیوں کے علیٰحدہ علیٰحدہ کل 39 سکول ہیں۔تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	کیٹیگری	ہائر سیکنڈری سکول	ہائی سکول	ایلیمنٹری سکول	پرائمری سکول	مسجد مکتب	میزان
-1	گورنمنٹ بوائز سکول	01	4	01	04	_	10
-2	ایم سی بوائز سکول	_	01	_	03	_	04
-3	گورنمنٹ گرلز سکول	01	05	02	14	_	
-4	ایم سی گرلز سکول	_	01	_	02	-	03
میزان		02	11	03	23	_	39

(ب)مذکورہ ہر ایک سکول میں ٹیچرز اور سٹوڈنٹس کی علیٰحدہ علیٰحدہ تعداد ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)جن سکولوں کی اپنی بلڈنگ نہیں ہے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ باقی مدارس کی اپنی بلڈنگ ہے۔

(د)اگر مخیر حضرات زمین عطیہ کریں تو گورنمنٹ کی طرف سے گرانٹ ملنے پر عمارت بنائی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 نومبر 2008)

لاہور شہر کے ہائی سکولز میں سائنس لیبارٹریوں و سائنس ٹیچرز کی صورتحال و دیگر تفصیلات

***510**: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور شہر میں کتنے ایسے ہائی سکولز ہیں جہاں پر سائنس لیبارٹریوں کی سہولت بالکل میسر نہ ہے، وجوہات بیان فرمائیں؟

(ب)لاہور شہر میں کتنے ایسے ہائی سکولز ہیں جہاں پر سائنس ٹیچرز نہ ہیں اور ان سکولز میں سائنس ٹیچرز کی تقرریاں یا تعیناتیاں کب تک کر دی جائیں گی؟

(ج)لاہور شہر میں کتنے ایسے ہائی سکولز ہیں جہاں پر حساب اور انگلش پڑھانے کیلئے پچھلے تین سال سے ٹیچرز نہ ہیں اور کیوں، ان سکولوں میں مذکورہ ٹیچرز کی تعیناتیاں کب تک کر دی جائیں گے، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 31 مئی 2008 تاریخ ترسیل 18 جون 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) محکمہ تعلیم سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور میں 37 سکولوں میں لیبارٹری کی باقاعدہ سہولت موجود نہ ہے۔سکولوں کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔تاہم کلاس رومز میں دستیاب سائنس کے سامان کی مدد سے طلبا کو پریکٹیکل کروائے جا رہے ہیں۔

(ب) محکمہ تعلیم سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور میں مندرجہ نو(9) سکولوں میں سائنس ٹیچرز نہ ہیں۔

1-سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول شاہدرہ ٹاؤن لاہور

2-سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول حنیف پارک بادامی باغ لاہور

3-سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول پکے کوارٹر لاہور

4-سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کوٹ خواجہ سعید لاہور

5-سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول شالیمار ٹاؤن لاہور

6-سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول سلامت پورہ لاہور

7-سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ پرائمری بوائز ہائی سکول غازی آباد لاہور

8-سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول گجر کالونی لاہور

9-سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول مجاہد آباد لاہور

گورنمنٹ کی طرف سے بھرتی کی اجازت مل چکی ہے تقرریوں کے سلسلے میں تمام تر ضروری اقدامات کئے جارہے ہیں۔ عمل مکمل ہونے پر سائنس ٹیچرز کی کمی پوری کر دی جائے گی۔

(ج) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے تمام سکولوں میں حساب اور انگلش پڑھانے کے ٹیچرز موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 نومبر 2008)

لاہور ڈویژن کے سکولوں کی مجموعی صورتحال کی تفصیلات

***511: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کتنے ایسے سکولز ہیں، جن میں ٹیچرز تعینات ہیں لیکن طالب علم نہیں ہیں؟

(ب) لاہور میں کتنے ایسے سکولز ہیں جن میں طالب علم ہیں لیکن ان کو پڑھانے کیلئے ٹیچرز نہیں ہیں؟

(ج) ضلع لاہور میں کتنے ایسے سکولز ہیں جن کی بلڈنگز تو ہیں لیکن وہاں پر سٹاف تعینات نہیں کیا گیا؟

(د) ضلع لاہور میں کتنے ایسے سکولز ہیں جو پرائیویٹ لوگوں کے زیر استعمال ہیں کاغذوں میں وہاں سٹاف تعینات ہے لیکن عملاً وہاں کوئی حاضری نہ ہے؟

(ہ) ضلع لاہور میں کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز ایسے ہیں جن میں بچوں اور بچیوں کیلئے بیت الخلا اور پینے کے پانی کی سہولت بالکل موجود نہ ہے، علیحدہ علیحدہ تفصیل ایوان میں پیش کریں؟

(تاریخ وصولی 31 مئی 2008 تاریخ ترسیل 18 جون 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) محکمہ تعلیم سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور میں کوئی بھی ایسا سکول نہ ہے جس میں ٹیچر تعینات ہیں لیکن طالب علم نہیں ہیں۔

(ب) محکمہ تعلیم سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور میں کوئی بھی ایسا سکول نہ ہے جن میں طالب علم ہیں لیکن ان کو پڑھانے کے لئے ٹیچر نہیں ہے۔

(ج) محکمہ تعلیم سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور میں 14 ایسے پرائمری گرلز سکول ہیں جن کی بلڈنگز تو ہیں لیکن وہاں پر سٹاف موجود نہ ہے۔ان سکولوں کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔آئندہ ہونے والی بھرتی میں ان سکولوں کو شامل کیا گیا ہے۔

(د) محکمہ تعلیم سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور میں کوئی بھی ایسا سکول نہ ہے۔

(ہ) محکمہ تعلیم سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور میں 31 سکولوں میں بیت الخلا اور پانی کی باقاعدہ سہولت موجود نہ ہے۔ان کے لئے موجودہ مالی سال اے ڈی پی 09-2008، پی ای ایس آر پی اور این ایل سی میں رقم رکھ دی گئی ہے۔سکولوں کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 نومبر 2008)

تحصیل میاں چنوں میں پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز کی تعداد و دیگر تفصیلات

***515: رانا بابر حسین:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل میاں چنوں میں کل کتنے پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سکینڈری سکولز ہیں؟

(ب) ان میں سے جو سکولز بغیر عمارات کے کام کر رہے ہیں ان کے نام بتائیں؟

(ج) جو سکولز بغیر چاردیواری اور بجلی کے کام کر رہے ہیں ان کے نام بتائیں؟

(د) ان سکولوں کی عمارتیں، چاردیواری تعمیر کرنے اور بجلی کی فراہمی کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 مئی 2008 تاریخ ترسیل 13 جون 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل میاں چنوں میں قائم مختلف سکول درج ذیل ہیں۔

	بوائز	گرلز
مسجد مکتب سکول	19	_
پرائمری سکولز	119	132
مڈل سکولز	27	51
ہائی سکولز	32	10
ہائر سیکنڈری سکولز	2	2
تعداد سکول	199	195
کل میزان سکولز	394	

(ب) ان ادارہ جات میں سے صرف چار ادارہ جات بغیر عمارت (Shelter less) کام کر رہے ہیں جنھیں Priority کی بناً پر PESRP پروگرام Phase-iv میں شامل کیا جا رہا ہے۔

1- GGPS 61-A/15-L
2- GGPS 88/15-L
3- GGPS 104/15-L
4- GBPS 114/15-L، (Newly Upgraded GMMS to Regular P/S)

(ج) تحصیل میاں چنوں میں صرف 85 سکولز بغیر چاردیواری 70 سکول بغیر بجلی کام کر رہے ہیں۔ان ادارہ جات کو Step wise Priority مختلف پروگرام کے تحت چاردیواری و بجلی کی فراہمی کی جا رہی ہے۔(فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) ضلع خانیوال میں تعلیمی ادارہ جات کو Priority کی بنا پر ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام و دوسری سکیمز کے تحت بنیادی سہولیات دی جارہی ہیں۔ان ادارہ جات میں سے تحصیل میاں چنوں کے ادارہ جات بھی شامل ہیں۔ جن کی تعداد درج ہے۔فراہمی بنیادی سہولیات

1- PESRP فیز1 56 تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
2- PESRP فیز11 33 تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
3- PESRP فیز111 18 تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
4- PESRP فیزIV 22 تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

کل میزان 129

ان کے علاوہ تعلیمی ادارہ جات کو مختلف پروگرامز کے تحت بنیادی سہولیات دینے کے لئے پیش رفت کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2008)

شیخوپورہ شہر میں پرائمری، ہائی سکول (بوائز و گرلز) کی تعداد و دیگر تفصیلات

***554: ڈاکٹر زمردیا سمین رانا:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) شیخوپورہ شہر میں اس وقت کل کتنے بوائز اور گرلز پرائمری اور ہائی سکول کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا مذکورہ سکول علاقہ کی آبادی کے لحاظ سے تعلیمی ضروریات کو پورا کر سکتے ہیں یا کہ نہیں؟

(ج) شیخوپورہ شہر میں موجود پرائمری اور ہائی سکولز کے سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں بتائی جائیں،اوران سکولوں میں کتنا سٹاف اب بھی کم ہے۔سکول وار بتایا جائے؟

(د) سال 2002 سے اب تک ضلع شیخوپورہ میں کل کتنے سٹاف اور اساتذہ کو بھرتی کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 3 جون 2008 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سکولز کی تعداد

ہائی سکولز مردانہ	7	زنانہ ہائی سکولز	8	
ایلیمنٹری مردانہ سکولز	2	ایلیمنٹری زنانہ سکولز	0	
مردانہ پرائمری سکولز	17	زنانہ پرائمری سکولز	23	
مسجد مکتب سکولز	3			
ٹوٹل	29		31	60

(ب) مذکورہ ہائی سکولز اور مڈل و پرائمری سکولز علاقہ کی آبادی کے لحاظ سے تعلیمی ضروریات کو احسن طریقے سے پورا کر رہے ہیں

(ج) سکولز کے سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں اور سٹاف کی کمی کی سکول وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(د) سال 2002 سے اب تک ضلع شیخوپورہ میں بھرتی ہونے والے سٹاف اور اساتذہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2008)

ڈی جی خان میں 2003 تا 2007 ملازمین کے تبادلوں کی تفصیلات

***566: جناب محمد محسن خاں لغاری:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2003 سے 2007 تک ضلع ڈیرہ غازی خان میں جن ملازمین کے تبادلے کئے گئے ان کے نام، عہدہ، گریڈ، مدت ملازمت، پتہ اور موجودہ تعیناتی کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) ان تبادلہ جات میں سے جو ضلع ناظم کے حکم کے تحت کئے گئے، ان کے نام، عہدہ، گریڈ، مدت ملازمت، پتہ اور موجودہ تعیناتی کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ج) ان میں سے جو تبادلے ملازمین کی اپنی درخواست پر کئے گئے، ان کے نام، پتہ جات، عہدہ، گریڈ، مدت ملازمت، اور موجودہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) ان میں سے کتنے تبادلے سیاسی، انتظامی اور عوامی مفاد میں کئے گئے؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2008 تاریخ ترسیل 12 جون 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) 2003 تا 2007 کے کل 301 تبادلہ جات کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 2003 تا 2007 کے کل 301 تبادلہ جات کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے، یہ تبادلہ جات ضلع ناظم کے حکم پر کئے گئے۔

(ج) 225 تبادلے اساتذہ کی اپنی درخواست پر خالی اسامی اور باہمی تبادلے کی بنیاد پر عمل میں لائے گئے۔ لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) 301 تبادلہ جات میں سے 76 اساتذہ کے تبادلے انتظامی امور کے تحت کئے گئے اور باقی 225 اساتذہ کے تبادلے اساتذہ کی اپنی درخواست پر خالی اسامی اور باہمی تبادلے کی بنیاد پر عمل میں لائے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 نومبر 2008)

تحصیل روجھان، ضلع راجن پور کے سکولوں میں بے قاعدگیاں

***585: جناب شوکت محمود بسراء:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل روجھان ضلع راجن پور میں پرائمری، مڈل، ہائی و ہائر سیکنڈری سکولز کی تعداد کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صرف سٹی روجھان کے ہائی سکول کا نتیجہ مثبت ہے، باقی ساری تحصیل کے ہائی سکولوں کا نتیجہ 50 فیصد سے بھی کم ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ تحصیل میں قائم پرائمری سکولز کی کچھ تعداد بند ہے تو کتنی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکولوں کا اکثر عملہ صرف گھر بیٹھ کر تنخواہیں لے رہا ہے اور پریکٹیکلی کوئی کام نہیں ہو رہا ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ تحصیل روجھان میں محکمہ تعلیم کی لاپرواہی غفلت اور سست روی کی وجہ سے ابتدائی تعلیم کے رجحان میں اضافہ کی بجائے کمی واقع ہو رہی ہے؟

(و) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سکولوں کے معیار تعلیم پر کڑی نظر رکھنے، بند سکولوں کو جاری کرنے اور ذمہ دار عملہ کے خلاف تادیبی کارروائی کرنے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 5 جون 2008 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل روجھان میں سکولوں کی تعداد:-

گرلز ہائر سیکنڈری	گرلز ہائی سکول	بوائز ہائی سکول	گرلز پرائمری سکول
1	1	8	55
بوائز پرائمری سکول	گرلز مڈل سکول	بوائز مڈل سکول	
120	4	06	

(ب) درست نہ ہے سٹی روجھان کے ہائی سکول کا رزلٹ 39.06 فیصد ہے، باقی تحصیل کے سکولوں کا نتیجہ 50 فیصد سے کم ہے-

(ج) تحصیل روجھان میں 4 گرلز سکول بوجہ سٹاف نہ ہونے کی وجہ سے بند ہیں- نئی ریکروٹمنٹ ہو جانے سے سکولز میں سٹاف کام شروع کر دینگے اور بوائز پرائمری سکولوں میں مدرس بااحسن طریقہ سے اپنی ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں-

(د) درست نہ ہے- تحصیل روجھان کے گرلز/بوائز سکولوں میں تمام معلم، معلمات اور ملازمین درجہ چہارم اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں-

(ہ) تحصیل روجھان میں سال 2007 میں تعداد طلبا 11165 تھی اور سال 2008 میں تعداد 13307 ہو گئی ہے- ہر سال طلباو طالبات کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہو رہا ہے-

(و) حکومت پنجاب کے محکمہ تعلیم میں مانیٹرنگ سسٹم قائم ہے- جس میں ریٹائرڈ فوجی سکولوں کو باقاعدگی سے چیک کر رہے ہیں- اس سسٹم کے ہوتے ہوئے سٹاف غیر حاضر نہیں ہوتا- اگر کوئی معلم/معلمہ یا ملازم درجہ چہارم غیر حاضر ہوتا ہے تو اس کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2008)

میاں چنوں شہر میں آبادی کے تناسب سے گرلز ہائی سکولز کی کمی کا سامنا

598*: رانا بابر حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میاں چنوں شہر جس کی آبادی تقریباً ایک لاکھ کے قریب ہے، صرف ایک گرلز ہائی سکول ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس گرلز ہائی سکول میں میاں چنوں شہر کے علاوہ اس کے اطراف میں واقع چکوک کی سینکڑوں بچیاں بھی تعلیم حاصل کرتی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لڑکیوں کے ایک ہائی سکول ہونے سے ہر سال سینکڑوں کی تعداد میں بچیاں داخلوں سے محروم رہ جاتی ہیں اور وہ تعلیم حاصل نہ کر سکتی ہیں؟

(د) کیا حکومت اس شہر میں مزید گرلز ہائی سکول آبادی کے تناسب سے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 7 جون 2008 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے-

(ب) درست نہ ہے- کیونکہ میاں چنوں شہر کے نزدیک کے مضافاتی چکوک میں دیگر سکول، گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 129/15-ایل، گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 125/15-ایل، گورنمنٹ گرلز مڈل سکول 124/15-ایل جو کہ میاں چنوں شہر

میں تقریباً شامل ہیں۔طالبات ان ادارہ جات میں تعلیم حاصل کرتی ہیں۔گورنمنٹ گرلز ماڈل ہائی سکول میاں چنوں کے علاوہ جناح جونیئر گرلز ماڈل ہائی سکول بھی واقع ہیں جن میں کلاسز کا اجرا ہو چکا ہے۔تاہم مذکورہ سکول کی ایس این ای پوسٹوں کا کیس برائے منظوری ارسال کر دیا گیا ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔کیونکہ بچیاں درج بالا اسکولز ہونے کے باوجود اگر شہر کے سکولز میں داخلہ لینا چاہتی ہیں تو ان کا داخلہ نہیں روکا جا سکتا ہے۔تاہم بچیوں کو مزید سہولیات دینے کے لئے متعلقہ سربراہان ادارہ جات کو کہا گیا ہے کہ بچیوں کو زیادہ سے زیادہ داخلہ دیا جائے۔

(د) تحصیل میاں چنوں شہر میں جونیئر ماڈل گرلز مڈل سکول کی اپ گریڈیشن کی کارروائی جاری ہے اور عارضی طور پر کلاسز کا اجرا کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 نومبر 2008)

حلقہ پی پی 23 چکوال میں چند پرائمری سکولز کی اپ گریڈیشن کا مسئلہ

***609: ملک محمد ظہور انور:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 23 میں واقع پرائمری سکولوں خصوصاً ڈرک چنگا، داخلی یونین کونسل لاوا، موضع بلوال، داخلی یونین کونسل ڈھرنال، گرلز پرائمری سکول موضع کوٹ شمس، داخلی یونین کونسل کوٹ قاضی کو پرائمری سے مڈل تک اپ گریڈ کرنے کے بارے میں دفتری کارروائی مکمل ہونے کے باوجود ان کو مڈل کا درجہ نہیں دیا گیا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سکولوں کو اپ گریڈ کرنے کے لئے تیار ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 9 جون 2008 تاریخ ترسیل 26 جون 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) وزیر اعلیٰ پنجاب کی جانب سے حکم نمبر ڈی ایس (پی) / سی ایم ایس / 08 / 23 (ڈی) / 9107 مورخہ 09-09-2008 کو مذکورہ سکولوں کو اپ گریڈ کرنے کا حکم ملا ہے۔فزیبلٹی رپورٹس تیار کی جا چکی ہیں اور پلاننگ ونگ محکمہ تعلیم کو ارسال کر دی گئی ہیں۔جہاں وہ انڈر پروسیس ہیں۔

(ب) باقاعدہ منظوری ہونے کے بعد مذکورہ سکولوں کو مڈل کا درجہ دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 نومبر 2008)

حلقہ پی پی 114 گجرات، تعمیر شدہ سکول بلڈنگز میں کلاسز کا اجراٗ

***627: چودھری محمد ارشد:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 114 گجرات میں گورنمنٹ پرائمری سکول معصوم پور ٹوہراں اور گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول تھمہ شاہ جی کی عمارتیں سال 87-1986 میں تعمیر ہوئی تھیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ عرصہ بائیس سال سے زائد گزر جانے کے باوجود ابھی تک سکول ہذا میں کلاسوں کا اجرا نہیں ہو سکا اور نہ ہی وہاں سٹاف ہے اور نہ ہی دیگر سہولیات جو سکولوں کے فنکشن کرنے کے لئے ضروری ہیں، موجود ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو متذکرہ سکولوں کو فنکشن نہ کرنے کی کیا وجوہات ہیں نیز کب تک مذکورہ سکولوں میں باقاعدہ کلاسوں کا اجرا کر کے پڑھائی شروع کر دی جائیگی؟

(د) کیاحکومت جن اہلکاران کی غفلت اور بد عنوانی کے باعث مذکورہ سکولوں کا اجرا نہیں ہو سکا ان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 9 جون 2008 تاریخ ترسیل 14 جولائی 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ یہ عمارت گرلز پرائمری سکول معصوم پور ٹوہراں (جو کہ ایک کمرہ، برآمدہ اور نامکمل چار دیواری پر مشتمل ہے) تعمیر کرنے سے قبل محکمہ بلدیات اور دیہی ترقی گجرات نے محکمہ تعلیم گجرات سے Site Take Over نہ کی اور نہ ہی عمارت تعمیر کے بعد محکمہ تعلیم گجرات کو بلڈنگ ہینڈ اوور کی ہے۔ سکول کے نام، رقبہ 19 مرلہ ہے۔ (جب کہ محکمہ تعلیم کے قانون کے مطابق برائے اجرائے پرائمری سکول رقبہ دو کنال درکار ہے) سکول کی عمارت کی تعمیر گجرات کے ایک مرکز سرائے عالمگیر جو کہ اب تحصیل ہے کے ڈیرہ حاجی محمد صفدر پر تعمیر کی گئی جو کہ نہر اپر جہلم پر واقع ہے اور ڈیرہ تین مکانات پر مشتمل ہے جن میں تین گھرانے رہائش پذیر ہیں، وہاں تعمیر کی گئی ہے۔ عمارت نامکمل اور خستہ حالت ہے اور گورنمنٹ پرائمری سکول آئمہ شاہ جی کی عمارت بھی تعمیر کرنے سے قبل محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ رورل ڈویلپمنٹ گجرات نے محکمہ تعلیم گجرات سے Site Take Over نہ کی اور نہ ہی بلڈنگ تعمیر کے بعد محکمہ تعلیم کو بلڈنگ ہینڈ اوور کی۔ یہ عمارت بھی ایک کمرہ اور برآمدہ اور نامکمل چار دیواری پر مشتمل ہے اور رقبہ محکمہ تعلیم کے نام انتقال نہ ہے۔ دونوں عمارات کی تعمیر کا کام سابقہ ایم این اے چودھری محمد اقبال آف چلیانوالہ کی گرانٹ سے شروع ہوا تھا جو کہ نامکمل ہے۔ گورنمنٹ کے طریقہ کار کے مطابق نئے پرائمری سکول کے اجرا کے لئے رقبہ دو کنال درکار ہے۔

(ب) درست ہے کیونکہ آج تک محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ رورل ڈویلپمنٹ نے محکمہ تعلیم گجرات کو ہینڈ اوور نہ کی ہے۔

(ج) اگر مذکورہ بالا عمارات گرلز پرائمری سکولز کے لئے تعمیر کی گئی ہیں تو محکمہ لوکل گورنمنٹ مکمل کر کے باضابطہ طور پر محکمہ تعلیم کو ہینڈ اوور کر دے تو کلاسوں کا اجرا کر دیا جائے گا۔

(د) اس کا تعلق محکمہ تعلیم سے نہ ہے بلکہ محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ رورل ڈویلپمنٹ گجرات سے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 نومبر 2008)

پنجاب کے سرکاری سکولز میں کنٹریکٹ اساتذہ کی تعداد

*652: انجنیئر قمر اسلام راجہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

پنجاب کے سرکاری سکولوں میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر کام کرنے والے اساتذہ کی کل تعداد کتنی ہے، براہ نوازش گریڈ وائز تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2008 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

پنجاب میں اساتذہ کی کنٹریکٹ پر بھرتی 2002 سے شروع ہوئی اب تک بھرتی کے چار مراحل مکمل ہو چکے ہیں ایلیمنٹری سکول ایجوکیٹر (ای ایس ای) کو سکیل نمبر 9، سینئر ایلیمنٹری سکول ایجوکیٹر (ایس ای ایس ای) کو سکیل نمبر 14 اور سیکنڈری سکول ایجوکیٹر (ایس ایس ای) کو سکیل نمبر 16 دیا جارہا ہے پنجاب بھر کے ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ایجوکیشن) سے آمدہ انفرمیشن کے مطابق اس وقت کنٹریکٹ پر کام کرنے والے اساتذہ کی تعداد درج ذیل ہے ضلع وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ای ایس ای (زنانہ اینڈ مردانہ) (بی ایس-9) 23536

ایس ای ایس ای (زنانہ اینڈ مردانہ) (بی ایس- 14) 8355

ایس ایس ای (زنانہ اینڈ مردانہ) (بی ایس- 16) 4401

نوٹ: حال ہی میں پبلک سروس کمیشن کے ذریعے تقریباً 1836 ہیڈماسٹرز / ہیڈمسٹریسز / سبجیکٹ سپیشلسٹ سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ (مردانہ / زنانہ) کی سلیکشن مکمل ہو چکی ہے اور انہیں 5 سال کنٹریکٹ پر مختلف سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں تعینات کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 نومبر 2008)

گورنمنٹ پرائمری سکول یونین کونسل سانگ جنڈ ہارنی تحصیل گوجرخان میں سہولیات کی فراہمی

*676: **شوکت عزیز بھٹی**: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پرائمری سکول یونین کونسل سانگ جنڈہارنی تحصیل گوجرخان میں مختلف کلاسوں میں بچے زیر تعلیم ہیں، کیا مختلف کلاسوں میں انہیں پڑھانے کے تمام مضامین کے لئے سرکاری ٹیچر ہیں؟

(ب) جزو بالا کا جواب اگر ناں میں ہے تو ایسا کیوں ہے جبکہ سکول ہذا میں تقریباً 65 بچے مختلف کلاسوں میں داخل ہیں اور گزشتہ پانچ سالوں سے کوئی سرکاری ٹیچر نہ ہے؟

(ج) سکول ہذا کی عمارت کتنے عرصہ سے متعلقہ یونین کونسل میں موجود ہے اور کیا اس میں بجلی، چاردیواری، ٹائلٹ، پینے کا پانی موجود ہے اگر نہیں، تو آج کل کے جدید دور میں اس سکول میں بجلی، چاردیواری، ٹائلٹ، پینے کا پانی حکومت کی طرف سے کیوں مہیا نہ کیا گیا ہے؟

(د) سکول ہذا میں حکومت کی طرف سے مذکورہ بالا بیان کردہ ضروریات کب تک مہیا کرنے کا ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2008 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پرائمری سکول یونین کونسل سانگ جنڈہارنی تحصیل گوجرخان جو کہ مسجد مکتب سکول تھا اور سال 2006 میں گرلز پرائمری سکول میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔عارضی طور پر ٹیچر تعینات کی گئی ہے جس کی وجہ سے سکول باقاعدگی سے چل رہا ہے۔تعداد طالبات 49 ہے۔چونکہ بغیر ایس این ای کے گرلز پرائمری سکول میں تبدیل ہوا ہے۔ایس

این ای کی منظوری کے لئے فنانس ڈیپارٹمنٹ کو متعدد بار خطوط لکھے ہیں جن کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں-جونہی ایس این ای کی منظوری آئے گی تو مستقل سرکاری ٹیچرز تعینات ہو جائیں گی-

(ب) گورنمنٹ پرائمری سکول یونین کونسل سانگ جنڈہارنی تحصیل گوجرخان جو کہ مسجد مکتب سکول تھااور سال 2006 میں گرلز پرائمری سکول میں تبدیل کر دیا گیاہے-کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-عارضی طور پر ٹیچر تعینات کی گئی ہے جس کی وجہ سے سکول باقاعدگی سے چل رہاہے-تعداد طالبات 49 ہے-ایس این ای کی منظوری کے لئے فنانس ڈیپارٹمنٹ کو لکھا گیاہے-(لیٹرز کی نقول ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)

(ج) سکول ہذا کی عمارت یوسی ساہنگ میں 1995 سے موجود ہے چاردیواری اور ٹائیلٹ دوعدد موجود ہیں-پانی کے پمپ اور بجلی کے انتظام کی فراہمی کے لئے متعلقہ افسران کو لکھا گیاہے-امید ہے کہ موجودہ مالی سال میں فنڈز کی منظوری کے بعد پانی اور بجلی کی سہولیات بھی مل جائیں گی-

(د) موجودہ مالی سال کے دوران مندرجہ بالا ضروریات مہیا کر دی جائیں گی-

(تاریخ وصولی جواب 21 نومبر 2008)

***677: جناب شوکت عزیز بھٹی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) تحصیل گوجرخان حلقہ پی پی 4 میں کتنے ایسے ہائی سکول ہیں جن میں ہیڈماسٹر نہ ہیں؟

(ب) کتنے ہائی سکول ایسے ہیں جن میں طلبا کے لئے لیبارٹریز نہ ہیں؟

(ج) مختلف مضامین کے کتنے اساتذہ ریٹائر ہو چکے ہیں اور کیا ان کی جگہ پر حکومت کی طرف سے ان مضامین کے اساتذہ مہیا کئے گئے ہیں، اگر نہیں تو کب تک مہیا کرنے کا ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2008 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2008)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل گوجرخان حلقہ پی پی 4 میں بغیر ہیڈماسٹر کے 20 سکول ہیں-سکول وائز فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-تاہم ان سکولوں میں سینئر اساتذہ کو ہیڈماسٹر کے فرائض دیئے گئے ہیں-

(ب) حلقہ پی پی 4 گوجرخان میں 16 بوائز ہائی سکولوں میں سائنس لیبارٹری نہ ہے-فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) اساتذہ کی ریٹائرمنٹ سے مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں-

ہیڈماسٹر	ایس ایس ٹی	ای ایس ٹی	پی ای ٹی	پی ٹی سی
20	20	19	11	31
میزان 101				

نئی بھرتی کرنے کے سلسلے میں 06-10-2008 کو تقرریوں کا اشتہار اخبار میں شائع ہو چکاہے-کارروائی مکمل ہونے پر ان مضامین کے اساتذہ مہیا کر دیئے جائیں گے-

(تاریخ وصولی جواب 21 نومبر 2008)

لاہور مقصود احمد ملک

23-نومبر 2008 سیکرٹری